



سوال

(323) دینی مسائل میں بحث و تمحیص اور افہام و تفہیم کے لئے مردوں اور عورتوں کے باہم میل جول کے بارے میں اسلام کیا کہتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دینی مسائل میں بحث و تمحیص اور افہام و تفہیم کے لئے مردوں اور عورتوں کے باہم میل جول کے بارے میں اسلام کیا کہتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مردوں اور عورتوں کا اختلاط بہت اہم مسئلہ ہے۔ اس بارے میں جناب مفتی شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ نے ایک فتویٰ صادر فرمایا تھا جو یہاں نقل کیا جاتا ہے:

مردوں اور عورتوں کے باہم میل جول کی تین حالتیں ہیں:

(۱) عورتوں کا اپنے محرم مردوں کے ساتھ ملنا جلنا۔ اس کے جائز ہونے میں کوئی اشکال نہیں۔

(۲) عورتوں کا اجنبی مردوں سے بری نیت رکھتے ہوئے میل جول رکھنا اس کے حرام ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔

(۳) عورتوں کا اجنبی مردوں سے درسگاہوں، دکانوں، دفتروں، ہسپتالوں اور مخلوط محفلوں میں ملنا۔ اصل میں یہی وہ صورت ہے جس کے متعلق سائل یہ خیال کر سکتا ہے کہ اس کیفیت میں وہ ایک دوسرے کے لئے فتنے کا باعث نہیں بنتے۔ اس کی حقیقت واضح کرنے کے لئے ہم اجمالی طور پر بھی جواب دیں گے اور تفصیلی طور پر بھی۔

مختصر جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مردوں کو قوی بنایا ہے اور ان کی فطرت میں عورتوں کی طرف میلان رکھ دیا ہے۔ عورتوں میں بھی اللہ تعالیٰ نے مردوں کی طرف میلان رکھا ہے اور اس کے ساتھ ان میں کمزوری اور نرمی کی خصوصیت رکھی ہے۔ جب دونوں آپس میں ملیں گے تو اس سے ایسے اثرات مرتب ہوں گے جن کا نتیجہ ناجائز مقاصد کے حصول کی صورت میں نکلے گا۔ کیونکہ نفس برائی کا حکم دیا کرتا ہے اور نفسانی خواہش انسان کو اندھا بہرہ کر دیتی ہے اور شیطان برائی اور فحش کام کا حکم دیتا ہے۔

تفصیلی جواب یہ ہے کہ شریعت کی بنیاد کچھ مقاصد اور ان مقاصد کے حصول کے ذرائع پر رکھی گئی ہے اور کسی مقصد تک پہنچانے کے لئے جو ذریعہ اختیار کیا جائے اس کا حکم وہی ہے جو مقصد کا حکم ہے۔ عورتوں سے مردوں کی حاجت پوری ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے وہ دروازے بند کر دئے ہیں جن کی وجہ سے ہر مرد عورت سے اور ہر عورت ہر مرد سے تعلق قائم کر سکے۔ قرآن وحدیث کے مندرجہ ذیل دلائل سے یہ بات کھل کر سامنے آجائے گی۔ قرآن مجید سے اس کے چھ دلائل پیش خدمت ہیں:

ہی دلیل : اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَرَأَوْنَهُ أَتَىٰ بُونِي يَبْتِغِي عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّ رَبِّي أَحْسَنُ مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۲۳... یوسف

”اور اسے (یوسف ا) کو اس عورت نے اس کی ذات کے متعلق بہکایا جس (عورت) کے گھر میں وہ تھا اور اس (عورت) نے (تمام) دروازے بند کئے اور کہا: ”آجا۔“ اس نے کہا: ”اللہ کی پناہ وہ میرا مالک ہے اس نے مجھے اپنا ٹھکانا دیا حقیقت یہ ہے کہ ظالم کامیاب نہیں ہوتے۔“

اس آیت سے دلیل اس طرح بنتی ہے کہ جب عزیز مصر کی بیوی کا یوسف ا سے میل جول ہوا تو اس کے نتیجے میں اس کے دل کے بلو شیدہ جذبات ظاہر ہو گئے۔ اسی لئے اس نے آپ سے جنسی عمل کا مطالبہ کر ڈالا۔ لیکن آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنی خصوصی رحمت کے ساتھ گناہ سے محفوظ رکھا۔ جیسے کہ ارشاد ہے :

فَانْتَجَبَ لِرَبِّهِ فَصُرِفَ عَنْهُ كَيْدُهُمْ إِنَّهُمُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۳۴... یوسف

”پس اس کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی اور اس نے عورتوں کی (بری) سدبیر کو اس سے دور بٹا دیا۔ بے شک وہ (اللہ) سننے والا جاننے والا ہے۔“

اسی طرح جب مردوں کا عورتوں سے میل جول ہوتا ہے تو دونوں جنسوں سے ہر فرد دوسری سری جنس کے پسندیدہ فرد کو منتخب کر لیتا ہے پھر اس کے حصول کے لئے تمام (جائز و ناجائز) طریقے اختیار کرتا ہے۔

قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْ أَمْثَارٍ مِّنْ أَبْصَارِهِمْ وَتَحَفُّظًا وَأَفْرُوجِهِمْ ذَلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۳۰ وَقُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْ أَمْثَارِهِمْ يَغْفُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِمْ ۳۱... النور

”اے پیغمبر! مومن مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کو خبر ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں اور مومن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں...“

وجہ استدلال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا کہ یہ ان کیلئے پاکیزگی کا باعث ہے۔ شارع نے محض اپنا تک نظر پڑ جانے کی صورت میں نرمی فرمائی ہے۔ مستدرک حاکم میں حضرت علی رضی اللہ علیہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں فرمایا :

(يَا عَلِيُّ لَا تَبْصُرْ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّكَ الْأُولَىٰ وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ)

”اے علی! ایک نظر کے بعد دوسری نظر نہ ڈال۔ تجھے صرف پہلی نظر کی اجازت ہے دوسری کی نہیں۔“ 1

(مستدرک حاکم ج: ۳، ص: ۱۹۲، مسند احمد حدیث نمبر: ۱۳۶۹، ج: ۵، ص: ۲۵۳، سنن ابوداؤد حدیث نمبر: ۲۱۳۹، ترمذی حدیث نمبر: ۲۷۷۷، سنن دارمی ۲/۲۹۸، مصنف ابن ابی شیبہ (۳۲۲۲)

امام حاکم نے یہ حدیث بیان کر کے فرمایا ”یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے اور اسے بخاری و مسلم نے روایت نہیں کیا“ امام ذہبی نے تلخیص میں اس موافقت کی ہے۔ اس مضموم کی اور بھی کئی حدیثیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے نظر نیچی رکھنے کا حکم دیا ہے کہ غیر محرم عورتوں پر نظر ڈالنا بدکاری میں شامل ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا :

(الْيَتَانِ زَنَا هُنَّ النَّظْرَةُ وَالْأُذُنَانِ زَنَا هُمَا الْاسْتِمَاعُ وَالسَّانُ زَنَا هَا الْكَلَامُ وَالْيَدُ زَنَا هَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زَنَا هَا الْخَطْوُ)



وَقَرْنِ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى... الأحزاب ۳۳

”اور اپنے گھر میں ٹھہری رہو اور سابقہ جاہلیت کی طرح اپنی زینت نہ دکھاتی پھرو۔“

استدلال اس طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم کی مقدس و پاکیزہ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کو گھروں میں بستے کا حکم دیا اور یہ حکم تمام مسلمان عورتوں کیلئے بھی ہے۔ کیونکہ اصول فقہ کا یہ مسلہ قانون ہے کہ اس طرح کے خطاب کا حکم سب کے لئے عام ہوتا ہے الا یہ کہ کوئی دوسری دلیل یہ ظاہر کر رہی ہو کہ یہ حکم خاص افراد کے لئے ہے اور مذکورہ بالا آیت میں تخصیص کی کوئی دلیل موجود نہیں۔ تو جب عورتوں کو بغیر کسی مجبوری کے گھر سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں بلکہ انہیں گھروں میں ٹھہری رہنے کا حکم ہے تو پھر مردوں سے اختلاف کس طرح جائز ہو سکتا ہے؟ خصوصاً موجودہ حالات میں جب کہ عورتوں میں سرکشی بے حیائی اور اجنبی مردوں کی موجودگی میں بے پردگی عام ہو گئی ہے اور خاندانوں اور سرپرستوں کی طرف سے روک ٹوک بہت کم ہو چکی ہے۔ اس مسئلہ میں حدیث نبوی سے بہت سے دلائل پیش کئے جاسکتے ہیں۔ ہم صرف دس دلائل پر اکتفا کریں گے۔

(۱) امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ”مسند“ میں حضرت ابو حمید ساعدی کی زوجہ محترمہ ام حمید رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کی ہے کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کے ساتھ (باجامعت) نماز ادا کرنا پسند کرتی ہوں آپ ﷺ نے فرمایا:

(قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَجْتَنِينَ الصَّلَاةَ مَعِيَ وَصَلَاتِكَ فِي بَيْتِكَ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِكَ فِي حُجْرَتِكَ وَصَلَاتِكَ فِي دَارِكَ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِكَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِكَ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِكَ فِي مَسْجِدِي)

”مجھے معلوم ہے کہ تم میرے ساتھ نماز ادا کرنا پسند کرتا ہو۔ تمہارا کوٹھڑی کے اندر نماز پڑھنا دالان میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور دالان میں نماز پڑھنا صحن میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور تمہارا دلپنہ قبیلہ (یا محلے) کی مسجد میں نماز پڑھنا میری مسجد (مسجد نبوی) میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔“ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے گھر کی سب سے دور والی اور تاریک کوٹھڑی میں نماز کی جگہ بنوائی اللہ کی قسم! وفات تک وہ وہیں نماز پڑھتی رہیں۔“ 1

1 مسند احمد ج: ۲، ص: ۳۷۱

امام بن خزیمہ نے اپنی کتاب ”صحیح“ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(إِنَّ أَحْسَبَ صَلَاةِ الْمَرْأَةِ إِلَى اللَّهِ فِي أَشَدِّ مَكَانٍ مِنْ بَيْتِهَا فَلْتَمِتْ)

”اللہ تعالیٰ کو عورت کی وہ نماز سب سے زیادہ پسند ہے جسے وہ گھر میں سب سے تاریک جگہ میں ادا کرے۔“ 1

1 صحیح ابن خزیمہ حدیث نمبر: ۱۶۸۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، صحیح ابن حبان حدیث نمبر ۲۲۱۷، مصنف ابن ابی شیبہ ج: ۲، ص: ۳۸۲، ۳۸۵، مجمع طبرانی ج: ۲، ص: ۳۵

اس مضموم کی اور بھی بہت سی حدیثیں ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ عورت کیلئے مسجد کی نسبت گھر میں نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے۔ ان حدیثوں سے مذکورہ بالا مسئلہ کی دلیل اس طرح بنتی ہے کہ جب شریعت نے اسے گھر میں نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے اور گھر میں اس کی نماز مسجد نبوی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں پڑھی ہوئی نماز سے افضل قرار دی ہے۔ پھر کسی اور کام کے لئے اسے مردوں سے میل جول رکھنا تو بدرجہ اولیٰ منع ہوگا۔

(۲) امام مسلم ترمذی اور دیگر محدثین نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوْلَا، وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوْلَا) (رواہ مسلم)



”مردوں کی بہترین صفت پہلی (سب سے آگے والی) ہے اور بدترین (نہمی) صفت پچھلی (پچھے والی) ہے اور عورتوں کی سب سے بہترین صفت پچھلی ہے اور ان کی بدترین (نہمی) صفت اگلی ہے۔“ امام ترمذی نے یہ حدیث بیان کر کے فرمایا: ”یہ حدیث صحیح ہے“ 2

(2) صحیح مسلم حدیث نمبر: ۲۳۰ سنن ابی داؤد حدیث نمبر: ۶۷۸ جامع ترمذی حدیث نمبر: ۲۲۳ سنن مجتبیٰ نسائی حدیث نمبر: ۸۲۱ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر: ۱۰۰۰ صحیح ابن خزیمہ حدیث نمبر: ۱۹۹۳ سنن دارمی حدیث نمبر: ۱۲۷۲)

(۳) صحیح مسلم میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی زوجہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا:
(إِذَا شَهِدْتَ أَحَدًا كُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَمَسُّ يَدَيْهَا)

”تم میں سے کوئی عورت جب مسجد میں آئے تو خوشبو کو ہاتھ نہ لگائے۔“ 1

(1) مسند احمد ج: ۲، ص: ۳۲۳۔ صحیح مسلم حدیث نمبر: ۲۳۳۔ صحیح ابن خزیمہ حدیث نمبر: ۱۶۸۔ صحیح ابن حبان حدیث نمبر: ۱۲۱۲/۱۲۱۵)

سنن ابی داؤد مسند امام احمد اور مسند امام شافعی میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إِذَا تَمَشَّوْا إِيَّاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيُخْرِجَنَّ وَهْنُ تَفَلَّاتٍ)

”اللہ کی بندلوں کو اللہ کی مسجد (میں آنے) سے منع نہ کرو لیکن وہ خوشبو لگائے بغیر آئیں۔“ 2

(2) مسند احمد ج: ۲، ص: ۳۷۵، ج: ۵، ص: ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶،



اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔ وجہ دلالت یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عورتوں سے بچنے کا حکم دیا ہے اور ”امر“ کے صیغہ سے ”وجوب“ ثابت ہوتا ہے۔ پھر اختلاط کے ساتھ اس حکم کی تعمیل کس طرح ممکن ہے؟ لہذا ثابت ہوا کہ اختلاط جائز نہیں۔

(۶) امام ابو داؤد نے ”سنن“ میں اور امام بخاری نے ”الکنز“ میں اپنی اپنی سند سے حضرت ابواسید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث اس وقت سنی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے باہر تشریف لارہے تھے۔ رستے میں مرد اور عورتیں مل جل کر چلنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو مخاطب کر کے فرمایا:

(استأخرن فأنه لیس لکن أن تحققن الطريق علیکم، بحافات الطريق)

”بچھے رہو تمہارے لئے مناسب نہیں کہ رستے کے درمیان میں چلو تم رستے کے کناروں پر چلا کرو“

(اس کے بعد یہ حالت ہو گئی کہ) ہر عورت دیوار سے لگ کر چلتی تھی حتیٰ کہ دیوار سے بہت قریب چلنے کی وجہ سے (بسا اوقات) کپڑا دیوار میں اٹک جاتا۔ 2
2 سنن ابی داؤد حدیث نمبر: ۵۲۷۲۔

حدیث کے یہ الفاظ ابو داؤد کی روایت کے ہیں۔ ابن کثیر النہای فی غریب الحدیث میں کہتے ہیں

”تحققن الطريق ان یرکبن حتما وهو وسطا“ تحقیقن الطريق کا مطلب یہ ہے کہ درمیان رستے سے چلیں۔

وجہ دلالت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو راستہ چلتے ہوئے بھی مردوں سے الگ ہو کر چلنے کا حکم دیا کیونکہ دوسری صورت میں فتنہ پیدا ہونے کا خدشہ تھا۔ پھر دوسرے مقامات پر اختلاط کس طرح جائز ہو سکتا ہے؟

(۷) سنن ابو داؤد طیالسی اور دوسری کتب حدیث میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لأئذ خلوا المنجد من باب النساء)

عورتوں کے دروازے سے مسجد میں داخل نہ ہوا کرو۔ 3

(3) التاریخ الکبیر ج: ۱، ص: ۲۰۰۔ سنن ابی داؤد حدیث نمبر: ۳۶۲، ۵۷۱۔ سنن طیالسی حدیث نمبر: ۱۸۲۹

(۸) صحیح بخاری میں حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ:

(كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سلم من صلاته قام النساء حين يقضى تسليمه ومكث النبي صلى الله عليه وسلم في مكانه يسيرا)

”جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے سلام پھیرتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام پھیرتے ہی عورتیں اٹھ جاتیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر اپنی جگہ پر ہی تشریف فرما رہتے تھے۔“ 1

1 صحیح بخاری حدیث نمبر: ۸۳۹، سنن ابی داؤد حدیث نمبر: ۱۰۴۰۔ سنن نسائی ج: ۳، ص: ۶۷۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر: ۹۱۹۔



صحیح بخاری ہیکی تیسری روایت میں ہے کہ ”وہ جب فرض نماز سے سلام پھیرتی تھیں تو اٹھ کھڑی ہوتی تھیں اور رسول اللہ اور آپ کے ساتھ نماز پڑھنے والے مرد (کچھ دیر) بیٹھے رہتے جب تک اللہ چاہتا۔ جب رسول اللہ اٹھے تب مرد بھی اٹھ کھڑے ہوتے۔

اس حدیث سے دلیل اس طرح بنتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل کے ذریعہ اختلاط سے منع فرمایا اور اس طرح سے واضح فرمادیا کہ دوسرے مقامات پر بھی مردوزن کا اختلاط منع ہے۔

(۹) امام طبرانی نے اپنی ”معجم کبیر“ میں حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لَا نَ يُطْعَنُ فِي رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِحَيْضٍ مِنْ حَدِيدٍ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمَسَّ امْرَأَةٌ لَأْتَحُلُّ لَهَا)

”کسی کے سر میں لوہے کی سوئی ماری جائے تو وہ اس کے لئے اس بات سے بہتر ہے کہ وہ کسی ایسی عورت کو چھوئے جو اس کے لئے جائز نہیں۔“ 2

2) معجم کبیر طبرانی ۲۰ ۲۱۳ - مصنف ابن ابی شیبہ ۲ ۳۳ -

امام پیشی نے ”مجمع الزوائد“ میں کہا ہے کہ اس حدیث کے راوی صحیحین کے راوی ہیں۔ منذری نے ”الترغیب والترہیب“ میں فرمایا ہے ”اس کے راوی ثقہ ہیں۔“

(۱۰) طبرانی نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لَا نَ يَزَحَمُ رَجُلٌ رَجُلًا مُتَلَطِّئًا بِطِينٍ وَحِمَاةٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَزَحَمَ مِنْكِجَةً مِنْكِجَةً امْرَأَةً لَأْتَحُلُّ لَهَا)

”اگر کوئی آدمی مٹی اور کچھڑ میں تھڑے ہوئے خنزیر سے آلودہ ہو جائے تو بہتر ہے اس بات سے کہ اس کا کندھا کسی غیر محرم عورت کے کندھے سے لگے۔“ 3

3 طبرانی - دیکھئے مجمع الزوائد ۲ ۳۲۶ - اس کی سند میں ایک راوی علی بن یزید سخت ضعیف ہے۔

مذکورہ بالا دلائل پر غور کرنے سے صاف واضح ہو جاتا ہے کہ یہ دعویٰ درست نہیں کہ اختلاط سے فتنہ پیدا نہیں ہوتا۔ یہ صرف بعض لوگوں کا قصور ہو سکتا ہے ورنہ حقیقت یہی ہے کہ اس سے فتنہ پیدا ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے شارع نے اس سے منع فرمایا ہے تاکہ خرابی کی بنیاد ختم ہو جائے۔ یہ حکم واں نہیں ہوگا جاں مجبوری ہو یا سخت ضرورت ہو اور جو عبادت کی جگہ ہو جیسے حرم مدنی میں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ گمراہ مسلمانوں کو ہدایت دے اور ہدایت یافتہ مسلمانوں کی ہدایت میں اضافہ فرمائے اور حکمرانوں کو اچھے کام کرنے کے برے کاموں سے روکنے اور کم عقلوں پر کنٹرول کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1 ج

محدث فتویٰ